27 اکتوبر 2014ء

مالی سال 14-2013ء میں الیکٹرانک بینکاری اور ادائیگیوں میں بھرپور نمو

اسٹیٹ بینک کے مالی سال 14-2013ء کے لیے جاری کردہ سالانہ پے منٹ سسٹم ریویو کے مطابق ادائیگیوں کا شعبہ عالمی سطح پر تیزی سے ترقی کر رہا ہے اور مالی سال 14-2013ء کے دوران پاکستان میں بھی اس شعبے میں بلند نمو ہوئی ہے۔ یہ پیش رفت ملک کی برقی بینکاری اور موبائل بینکاری کے حوالے سے یقینی طور پر خوش آئند ہے کیونکہ حجم اور قدر کے لحاظ سے فراہمی کے متبادل ذرائع (Alternative Delivery Channels) میں یہ دونوں ادائیگی کے تیز ترین ذرائع کے طور پر ابھرے ہیں۔

تفصیلات کے مطابق سال کے دوران انٹرنیٹ بینکاری 80 فیصد کی متاثر کن نمو کے ساتھ بڑھ کر 17 ملین سودوں (ٹرانزیکشنز) تک پہنچ گئی اور موبائل بینکاری 149 فیصد کے خاصے اضافے کے ساتھ 67.2 ارب روپے ہوگئی۔ مالی سال 14-2013ء میں ریٹیل پے منٹس میں بھی مضبوط نمو ہوئی اور پی او ایس سودے بڑھ کر 24 ملین تک پہنچ گئے جن کی قدر 124 ارب روپے تھی۔ یہ سودے حجم میں 33 فیصد اور قدر میں 38.5 فیصد بلند ہیں۔ اے ٹی ایم لین دین میں بھی قابل ذکر اضافہ ہوا اور یہ 26 کھرب روپے قدر کے 258 ملین سودوں پر مشتمل تھی جو قدر اور حجم میں تقریباً 30 فیصد کی شرح نمو کو ظاہر کرتا ہے جبکہ کال سینٹر اور انٹریکٹو وائس ریسپانس (آئی وی آر) بینکاری بالترتیب 0.67 ملین اور 9.5 ارب روپے تھی جو ان کی شرح ہائے نمو میں حجم کے لحاظ سے 4 فیصد اور قدر کے لحاظ سے 17 فیصد اضافے کو ظاہر کرتا ہے۔

رپورٹ میں مزید بتایا گیا کہ ریئل ٹائم آن لائن بینکاری لین دین کا حجم بڑھ کر 98.5 ملین اور مالیت بڑھ کر 302 کھرب روپے تک جا پہنچی ہے جو دونوں میں تقریباً 11 فیصد نمو کو ظاہر کرتا ہے۔ مالی سال 14-2013ء کے دوران بڑی مالیت کی ادائیگیوں (Large Value Payments Systems) میں 'آر ٹی جی ایس' (بروقت مجموعی چکتائی) نے چھ لاکھ سے زائد ادائیگیوں پر کام کیا، ان کی مجموعی مالیت 1490 کھرب روپے تھی جبکہ مالی سال 13-2012ء میں 1620 کھرب روپے کے 4 لاکھ 88 ہزار 18 سودے ہوئے تھے، اس طرح سودوں میں 23 فیصد نمو ہوئی جبکہ مالیت 7.7 فیصد کم ہوئی۔

یہاں یہ امر قابل ذکر ہے کہ دنیا بھر کی مالی منڈیوں میں مختلف مالی ادارے اور ادائیگی کنندہ ادارے اختراعاتی مصنوعات اور طریقے مسلسل متعارف کرا رہے ہیں۔ ایک طرف ای والٹ، ایم والٹ، کثیر المقاصد کارڈ اور اسمارٹ ایپلی کیشن جیسے الیکٹرانک ادائیگی کے طریقے ہیں جنہیں ''نیئر فیلڈ کمیونی کیشنز'' (NFC) کارڈ اور ایم پی او ایس جیسی نئی ٹیکنالوجیز کے ذریعے کام کرتے ہیں، اور دوسری طرف پے منٹ سسٹم آپریٹرز (پی ایس او) اور پے منٹ سسٹم پرووائڈرز (پی ایس پی) جیسے غیر بینک ادارے اشتراکی (collaborative) مصنوعات اور خدمات میں اختراعات کے لیے مارکیٹ میں داخل ہو رہے ہیں۔ اسٹیٹ بینک ان تبدیلیوں سے آگاہ ہے اور بین الاقوامی تبدیلیوں سے ہم آہنگ رہنے کی پاکستانی مارکیٹ کی ضروریات کو سمجھتے ہوئے کئی اقدامات کر رہا ہے تاکہ کارگزاری، حفاظت، اختراع، اور عوام میں قبولیت کو فروغ ملے جبکہ اس بات کو بھی یقینی بنا رہا ہے کہ اس شعبے کے تمام اداروں میں مسابقت لائی جائے اور یکساں مواقع فراہم کیے جائیں۔

☆☆☆